

نماز وتر کے دلائل

[1]: وتر واجب ہیں

[2]: وتر تین رکعت ہیں

[3]: تین رکعت وتر ایک سلام سے

[4]: وتر کی دوسری رکعت میں تشهد

[5]: دعائے قنوت

[6]: دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا

[7]: دعائے قنوت سے پہلے رفع یدین کرنا

انتخاب از نماز اہل السنۃ والجماعۃ

مؤلف: متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن

امیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ

سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز

﴿وتر واجب ہیں﴾

دلیل نمبر 1:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرَا. (1)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر کورات کی آخری نماز بنائو۔

فائدہ: اس حدیث میں ”اجْعَلُوا“ کا لفظ امر ہے اور اصول فقہ کا مشہور قاعدہ ہے:

”الْأَمْرُ لِلْجُوبِ مَا لَمْ تَكُنْ قَرِيْنَةً خِلَافَهُ“ (2)

کہ شریعت میں جب کسی چیز کا امر کیا جائے تو وہ چیز واجب ہوتی ہے جب تک اس کے خلاف کوئی قرینہ نہ قائم ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ وتر واجب ہے۔

دلیل نمبر 2:

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعاً قَالَ أَلُوْتُرْحَقُّ أَوْ
وَاجِبٌ. (3)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ وتر حق یا واجب ہے۔

(1): صحیح البخاری ج 1 ص 136 باب لیجعل آخر صلوٰتہ وتر، قیام اللیل للرموزی ص 218، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4

ص 463، من قال یجعل الرجل آخر صلاتہ باللیل وتر، رقم الحدیث 6765

(2): قواعد الفقہ ل محمد عیم الاحسان ص 62، الاحکام للآمدی ج 2 ص 165، کشف الاسرار لعبد العزیز البخاری ج 1

ص 173

(3): مسند ابی داؤد الطیالسی جزئی 1 ص 314 رقم الحدیث 594، شرح معانی الآثار ج 1 ص 204 باب الوتر، سنن

الدارقطنی ص 283، الوتر الخمس او ثلاثا او بواحد قال، رقم الحدیث 1624

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا الْوُتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا الْوُتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (4)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: ”وتر حق ہیں جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں (یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمائی)

دلیل نمبر 4:

عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي نَمَسْتُ وَنَسِيتُ الْوُتْرَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِذَا اسْتَيْقَظْتَ وَذَكَرْتَ فَصَلِّ. (5)

ترجمہ: حضرت ابو مریم فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ میں سو جاتا ہوں اور وتر پڑھنا بھول جاتا ہوں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے (تو کیا کروں؟) تو آپ نے فرمایا جب تو بیدار ہو اور تجھے (وتر) یاد آجائیں تو انہیں پڑھ لیا کر۔

﴿وتر تین رکعت ہیں﴾

دلیل نمبر 1:

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

(4): سنن ابی داؤد ج 1 ص 208 باب فیمن لم یوتر، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 505، من قال الوتر واجب عن ابی

ہریرۃ، رقم الحدیث 6932

(5): مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 485، من قال یوتر وان اصبح وعلیہ قضاءہ، رقم الحدیث 6869

عنها كَيْفَ كَانَتْ صَلَوةُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ
مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى
عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا
تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا. (6)

ترجمہ: حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز رمضان مبارک میں کیسی ہوتی تھی؟ فرمایا آپ صلی
اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔
پہلے چار رکعتیں پڑھے، پس کچھ نہ پوچھو کہ کتنی حسین و لمبی ہوتی تھیں۔ اس کے بعد
پھر چار رکعت پڑھتے، کچھ نہ پوچھو کہ کتنی حسین اور لمبی ہوتی تھیں پھر تین رکعت
(وتر) پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 2:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُتْرَبُ ثَلَاثَ يَفْرَءُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْثَّانِيَةَ قُلْ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ. (7)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت
پڑھتے تھے پہلی رکعت میں ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھتے، دوسری رکعت میں
”قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ“ اور تیسری رکعت میں ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ یا معوذتین (میں)

(6): صحیح البخاری ج 1 ص 154-269-504 باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان، صحیح مسلم ج

1 ص 254 صلوٰۃ اللیل وعد درجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سنن النسائی ج 1 ص 248 باب کیف الوتر ثلاث

(7): شرح معانی الآثار ج 1 ص 200 باب الوتر، صحیح ابن حبان ص 718 ذکر الاباحۃ للراء ان یضم قراءۃ المعوذتین الخ،

رقم الحدیث 2448، مصنف عبد الرزاق ج 2 ص 404 باب ما یقراء فی الوتر الخ، رقم الحدیث 1257

سے کوئی سورت) پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثِ رُكْعَاتٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ. (8)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو تین رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت میں ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى“ پڑھتے، دوسری رکعت میں ”قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ“ اور تیسری رکعت میں ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 4:

اسی مضمون کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت (9)

دلیل نمبر 5:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی روایت (10)

دلیل نمبر 6:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت (11)

(8): سنن النسائی ج 1 ص 248 باب ذكر اختلاف الفاظ التلقين لخبر ابی بن کعب الخ، سنن ابن ماجه ج 1 ص 82 باب ما

جاء فی ما یقرء فی الوتر، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 515، 514، فی الوتر ما یقرء فیہ، رقم الحدیث 6960

(9): سنن النسائی ج 1 ص 249 ذکر الاختلاف علی ابی اسحق فی حدیث سعید بن جبیر عن ابن عباس، مصنف ابن ابی شیبہ

ج 4 ص 512، فی الوتر ما یقرء فیہ، رقم الحدیث 6951

(10): شرح معانی الآثار ج 1 ص 204 باب الوتر، مجمع الزوائد ج 2 ص 505 باب ما یقرء فی الوتر، رقم الحدیث 3468

دلیل نمبر 7:

حضرت عبدالرحمن بن سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت (12)

دلیل نمبر 8:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی روایت (13)

دلیل نمبر 9:

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ کی روایت (14)

دلیل نمبر 10:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. (15)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تین رکعت وتر پڑھتے تھے (اور ان میں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے

دلیل نمبر 11:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُرُّ اللَّيْلُ كَوَتُرِّ النَّهَارُ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ. (16)

(11): مجمع الزوائد ج 2 ص 505 باب ما يقرأ في الوتر، رقم الحديث 3466

(12): مجمع الزوائد ج 2 ص 505 باب ما يقرأ في الوتر، رقم الحديث 3469

(13): مجمع الزوائد ج 2 ص 501 باب عدد الوتر، رقم الحديث 3452

(14): شرح معاني الآثار ج 1 ص 205 باب الوتر، كتاب الآثار ج 1 ص 142 باب الوتر وما يقرأ فيها، رقم الحديث 122

(15): مصنف ابن أبي شيبة ج 4 ص 512، في الوتر وما يقرأ فيه، رقم الحديث 6950

(16): سنن الدارقطني ص 285، الوتر ثلاث ثلاث المغرب، حديث نمبر 1637

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے وتر دن کے وتر یعنی نماز مغرب کی طرح ہیں (یعنی تین ہیں)۔

دلیل نمبر 12:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَثَرُ النَّهَارِ فَأَوْتَرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ. (17)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب کی نماز (گویا) دن کے وتر ہیں تو رات کے وتر بھی پڑھا کرو۔

دلیل نمبر 13:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَوْ تَرْتُلَاثٌ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ. (18)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر کی تین رکعتیں ہیں جس طرح مغرب کی تین رکعتیں ہیں۔“

دلیل نمبر 14:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَثَرُ اللَّيْلِ كَوَثَرِ النَّهَارِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا. (19)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رات کے وتر دن کے وتر

(17): مصنف عبد الرزاق ج 2 ص 401 باب آخر صلاة الليل، رقم الحديث 4688، مسند احمد بن حنبل ج 4 ص 420 رقم

الحديث 4847

(18): المعجم الاوسط للطبرانی ج 5 ص 232 رقم الحديث 7170

(19): مجمع الزوائد للبيهقي ج 2 ص 503 باب عدد الوتر، رقم الحديث 3455

یعنی نماز مغرب کی طرح تین رکعت ہیں۔“

﴿تین رکعت وتر ایک سلام سے﴾

دلیل نمبر 1:

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رُكْعَتَيِ الْوُتْرِ. (20)

ترجمہ: حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے (بلکہ تین رکعت پڑھ کر ہی سلام پھیرتے تھے)

دلیل نمبر 2:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ. (21)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرْسِلْتُ أُحْيِي لَيْلَةً لِتَبَيَّتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْظُرُ كَيْفَ يُؤْتِرُ فَبَاتَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ وَآرَادَ الْوُتْرَ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

(20): السنن النسائی ج 1 ص 248 باب کیف الوتر بخلاص موطا امام محمد ص 150-151 باب السلام فی الوتر، مصنف ابن

ابی شیبہ ج 4 ص 494، 493، من کان یوتر بخلاص او اکثر، رقم 6912، شرح معانی الآثار ج 1 ص 197 باب الوتر

(21): المستدرک للحاکم ج 1 ص 607 کتاب الوتر، رقم الحدیث 1180

فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ قَعَدَ ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَفْصِلْ بَيْنَهُمَا بِالسَّلَامِ ثُمَّ قَرَأَ يَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ حَتَّى إِذَا فَرَغَ كَبَّرَ ثُمَّ قَنَتَ فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ. (22)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ کو بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں رات رہیں اور دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وتر کس طرح پڑھتے ہیں؟ چنانچہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات رہیں پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رات میں جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا، نماز پڑھی۔ جب رات کا آخری حصہ ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھنے کا ارادہ فرمایا تو پہلی رکعت میں ”سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى“ اور دوسری رکعت میں ”قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ“ پڑھی پھر قعدہ کیا۔ پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری رکعت میں ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھی یہاں تک کہ جب اس سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی پھر دعائے قنوت پڑھی اور جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا دعائیں کیں۔ پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا۔

﴿وتر کی دوسری رکعت میں تشہد﴾

وتر رات کی نماز ہے، عام نمازوں کی طرح اس میں بھی دو رکعت پر تشہد کیا جاتا ہے۔ دو رکعت کے بعد تشہد کرنا درج ذیل احادیث سے ثابت ہے۔
دلیل نمبر 1:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتِ. (23)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت میں التحیات (یعنی تشہد) ہے۔

دلیل نمبر 2:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِجُ مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنُحَمِّدَ رَبَّنَا وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتَحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ... (24)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھیں تو کیا کریں؟ بجز اس کے کہ تسبیح کہیں، تکبیر کہیں، اپنے پروردگار کی تعریف کریں اور یہ کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سراپا بھلائی کی باتیں سکھائی گئی ہیں۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم دو رکعت پڑھ کر بیٹھو تو یوں کہو التحیات للہ (آخر تشہد تک)

دلیل نمبر 3:

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى تَشْهَدُ فِي رَكْعَتَيْنِ. (25)

(23): صحیح مسلم ج 1 ص 194 باب ما یصح صفة الصلوة والفتح بہ، مصنف عبد الرزاق ج 2 ص 134 باب من نسی

التشهد، رقم الحدیث 3086، مصنف ابن ابی شیبہ ج 3 ص 47، قدر کم یقع فی الرکعتین الاولین، رقم

الحدیث 3040

(24): سنن النسائی ج 1 ص 174 کیف التشهد الاول

(25): جامع الترمذی ج 1 ص 87 باب ما جاء فی التشیع فی الصلوة، المعجم الکبیر للطبرانی ج 8 ص 26 رقم الحدیث 15154

ترجمہ: حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز دو دور رکعت ہے، ہر دور رکعت میں تشہد پڑھنا ہے۔“

فائدہ: گزشتہ صفحات میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین گزر چکے ہیں جن میں وتر کو نماز مغرب سے تشبیہ دی گئی ہے۔ نماز مغرب میں دو رکعت کے بعد تشہد ہوتا ہے لہذا صلوٰۃ وتر میں بھی دو رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھا جائے گا۔

﴿دعائے قنوت﴾

کتب احادیث میں دعائے قنوت کے مختلف الفاظ مروی ہیں۔ ان سب کا حاصل اور قدر مشترک یہ الفاظ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ
عَلَیْكَ الْحَمْدَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِجُكَ وَنَقْرُبُكَ مَنْ یَّغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْئِلُ وَنُخْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشِیْ عَذَابَكَ
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ. (26)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری بہترین ثناء بیان کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے ہم اس سے الگ

(26): سنن الطحاوی ج 1 ص 177 باب القنوت فی الصلوٰۃ الفجر وغیرہا، رسالہ ابن ابی ذئب القیریانی ص 29، کتاب الدعاء للطبرانی ص 237، مصنف عبد الرزاق ج 3 ص 31 باب القنوت، رقم الحدیث 4984، الحاوی الکبیر للماوردی ج 2 ص 355، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 518، فی قنوت الوتر من الدعائی، رقم الحدیث 6965، الشرح الکبیر لعبد الکریم الرفاعی ج 4 ص 250، السنن الکبری للبیہقی ج 2 ص 210-211 باب دعاء القنوت

ہو جاتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے ہیں ہم تیری بندگی کے لئے حاضر ہوتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

﴿دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا﴾

دلیل نمبر 1:

حضرت عاصم بن سلیمان الاحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ قُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ قَالَ فَإِنْ فَلَانًا أَحْبَبْتَنِي عَنْكَ إِنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبَ إِثْمًا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا (27)

ترجمہ: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قنوت ہوتی تھی۔ میں نے عرض کیا: رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟ فرمایا رکوع سے پہلے۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے مجھے بتایا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رکوع کے بعد ہے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے جھوٹ کہا ہے۔ رکوع کے بعد تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ قنوت پڑھی ہے۔“

دلیل نمبر 2:

(27): صحیح البخاری ج 1 ص 136 باب القنوت قبل الركوع وبعده، صحیح مسلم ج 1 ص 237 باب استحباب القنوت في جميع

عَنْ أَبِي بِنٍ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثِ رُكْعَاتٍ... وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ. (28)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكْعَةِ. (29)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز وتر میں رکوع کرنے سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔“

دلیل نمبر 4:

عَنِ الْأَسْوَدِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَنَتَ فِي الْوُتْرِ
قَبْلَ الرُّكُوعِ... وَفِي رِوَايَةٍ... بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ. (30)

ترجمہ: حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع کرنے سے پہلے قنوت پڑھتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ قراۃ کے بعد رکوع کرنے سے پہلے قنوت پڑھتے۔“

(28): سنن النسائي ج 1 ص 248 اختلاف الفاظ الناقلين لخبر ابی بن کعب الخ، سنن ابی داود ج 1 ص 209 باب القنوت فی الوتر

(29): سنن الدار قطنی ص 287، ما یقرب فی رکعات الوتر والقنوت فیہ، رقم الحدیث 1647، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 522، 521، فی القنوت قبل الركوع او بعده، رقم الحدیث 6984

(30): قیام اللیل للرموزی ص 228، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 520، فی القنوت قبل الركوع او بعده، رقم

﴿دعائے قنوت سے پہلے رفع یدین کرنا﴾

دلیل نمبر 1:

قَالَ [أَبُو عُمَانَ]: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ. (31)

ترجمہ: حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں: ”حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔“

دلیل نمبر 2:

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوُتْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ. (32)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل هو اللہ احد پڑھتے تھے پھر رکوع میں جانے سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے۔

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. (33)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں دعاء قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(31): جزء رفع الیدین للبجاری ص 146 رقم الحدیث 162، قیام اللیل للمروزی ص 230 باب رفع الایدی عند القنوت،

السنن الکبریٰ للبیہقی ج 2 ص 212 باب رفع الیدین فی القنوت

(32): جزء رفع الیدین للبجاری ص 146 رقم الحدیث 163، مسند ابن الجعد ص 332 رقم الحدیث 2277، مصنف ابن ابی

شیبہ ج 4 ص 531، فی رفع الیدین فی قنوت الوتر، رقم 7027، 7028

(33): قیام اللیل للمروزی ص 230 باب رفع الایدی عند القنوت، السنن الکبریٰ للبیہقی ج 3 ص 41 باب رفع الیدین فی

القنوت، مختصر کتاب الوتر للمقریزی 139 باب رفع الایدی عند القنوت